نیوز ریلیز

شعبۂ تعلقات عامہ

سفارت خانہ، ریاستہائے متحدہ امریکہ

(Posted on March 14, 2006)

یوایس ایڈ کے تربیت یافتہ کاریگروں کی جانب سے بے سہارا گھرانوں کیلئے سر چھپانے کے ٹھکانوں کی تعمیر

چھ ہزار خاندان عارضی گھروں میں منتقل ہو گئے

اسلام آباد (14 ِ مارچ 2006ء) ___ امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (یوایس ایڈ) نے آزاد کشمیر کے ضلع باغ میں 8 ِ اکتوبر کے زلزلہ سے بے گھر ہونے والے 6,000 گھرانوں کو سر چھپانے کے ٹھکانے تعمیر کرنے کے لئے ساز و سامان فراہم کیا ہے۔ یوایس ایڈ نے اپنی اشتراک کار تنظیم امریکن ریفیوجی کمیٹی کے ذریعہ ایسے گھرانوں کے لئے جن کی سربراہ بیوائیں، معذور اور معمر افراد ہیں اور جو سر چھپانے کے ٹھکانے خود تعمیر نہیں کر سکتے ہیں 130 سے زیادہ بڑھیوں کو زلزلہ سے محفوظ ڈیزائن کے گھروں کی تعمیر کے متعلق تربیت دی اور ساڑھے بارہ سو بے سہارا خاندانوں کے لئے سر چھپانے کے ٹھکانے تعمیر کرنے کے لئے اجرت بھی دی۔

محفوظ تعمیراتی طریقوں کے متعلق رہنمائی کے سلسلہ میں بڑھئی محفوظ زمین کا جائزہ لینے، عارضی ٹھکانوں کے ڈھانچوں کو مضبوط اندرونی سہارا دینے، لکڑی کے جوڑوں کو آہنی پٹیوں سے مضبوط بنانے اور بجلی سے محفوظ رکھنے کے لئے مختلف طریقے سیکھتے ہیں۔ ہر خاندان کو سر چھپانے کے ٹھکانے تعمیر کرنے کے لئے 10 آہنی چادریں، بجلی سے محفوظ رکھنے کا مواد، آلات اور دیگر گھریلو سامان فراہم کیا جاتا ہے۔

یہ بڑھئی یوایس ایڈ کے 'کام کے عوض اجرت' منصوبہ کے تحت روزانہ 700 روپے اجرت حاصل کرتے ہیں۔ انہوں نے سب سے پہلے انتہائی بلند مقامات پر مجبور و بے سہارا خاندانوں کے لئے سر چھپانے کے ٹھکانے تعمیر کئے۔ یہ خاندان شدید برفباری کے خطرے سے دوچار تھے۔ بڑھئیوں کو ملنے والے معاوضے سے گاؤں کی سطح پر معاشی سرگرمیوں کو بھی مہمیز ملی۔ معیار کو برقرار رکھنے کے لئے نگرانوں نے ہر کاریگر کے کام کا زلزلہ سے محفوظ کام کے پیمانے کے مطابق پرکھا۔ معیار پر پورا نہ اترنے والا کام دوبارہ کرایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ان بڑھئیوں نے تین یونین کونسلوں میں تمام لوگوں کو محفوظ تعمیراتی طریقوں سے آگاہ کرنے کے لئے 18 فٹ طول اور 10 فٹ عرض کے ماڈل شیلٹر بھی بنائے ہیں۔

ضلع باغ کے ایک بڑھئی محمد فرید کا کہنا ہے کہ ہم اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہیں اور انتہائی احتیاط کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ اسلام نگر نامی گاؤں کے ایک بڑھئی عظیم حسین شاہ کہتے ہیں کہ ہم نہیں چاہتے کہ کوئی خاندان ہماری کسی کوتاہی کی وجہ سے کبھی زخمی ہو۔ یہ تربیت بیش بہا ہے۔ ہم نے بہت کچھ سیکھا ہے۔ ہمیں ان باتوں کے متعلق پہلے زیادہ علم نہ تھا۔

بیشتر مکین اب ان عارضی ٹھکانوں میں رہائش پذیر ہیں اور اپنے مستقل گھر دوبارہ تعمیر کرنے کے لئے وسائل جمع کر رہے ہیں۔ سیور کلو کی رہنے

اسلام آباد	لاہور	کراچی	پشاور
سفارت خانہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ رمنا-5، اسلام آباد فون: 2080000 E-mail: infoisb@state.gov	50 ایمپریس روڈ فون: 6034000 E-mail: irclahore@state.gov	کلکٹرز لین، 8 عبداللہ ہارون روڈ فون: 5204200 E-mail: irckhi@state.gov	11۔ اسپتال، روڈ، پشاور کینٹ فون: 5285901-3, 5279801-3

والی ایک خاتون بلقیس اختر کہتی ہیں کہ خدا کا شکر ہے کہ ہماری اپنی چھت ہے اور ہم بارش سے محفوظ ہو گئے ہیں۔

یو ایس ایڈ کے اس منصوبہ کے ذریعہ ماہر ہنرمندوں کو تعمیراتی طریقے سکھائے جاتے ہیں اور ان طریقوں کو آگے سکھانے اور اس کے علاوہ مجبور و بے سہارا خاندانوں کے لئے نسبتاً محفوظ ٹھکانوں کی تعمیر کے لئے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ بڑھیوں کو ملنے والے معاوضے سے مقامی منڈیوں میں معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

امریکہ، یو ایس ایڈ کے ذریعہ پاکستان کو آئندہ پانچ برسوں کے دوران تعلیم، صحت عامہ، نظم و نسق اور اقتصادی ترقی کے لئے ڈیڑھ ارب ڈالر کی امداد فراہم کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ، امریکہ نے پاکستان کے عوام اور حکومت کو زلزلہ سے متاثر علاقوں میں امدادی کاموں اور تعمیر نو کے لئے کُل 51 کروڑ ڈالر دینے کا وعدہ کیا ہے۔